خوابِیدَہ فِتنَہ

مصنف

اگاتھا کرسٹی

مترجم

یعقوب یاور

اگاتھا کرسٹی کے شاہکار ناول ''سلیپنگ مرڈر'' کا اردو ترجمہ

خوابِیدَہ فِتنَہ

مصنف

اگاتھا کرسٹی

مترجم

یعقوب یاور

انتساب

میرے بہت اچھے دوست اور بہترین طنز و مزاح نگار

مَسرور مُسلِم

کے نام

اس ناول کے خاص خاص کردار

۱۔ مس جین مارپل	ایک معمر خاتون جسے جرائم کی تحقیق سے دلچسپی ہے
۲۔ میجر جیمس کیلون ہیلی ڈے	ریٹائرڈ میجر، آئرین کے والد
۳۔ ڈاکٹر جیمس کینیڈی	ایک ڈاکٹر اور میجر ہیلی ڈے کا سالا
۴۔ ہیلن اسپنلو کینیڈی	ڈاکٹر کینیڈی کے چھوٹی بہن، میجر ہیلی ڈاے کی دوسری بیوی اوسر آئرین کی سوتیلی ماں، جو مرچکی ہے
۵۔ والٹر فین	پیشہ ور وکیل اور ہیلن کا ایک عاشق
٦۔ میجر رچرڈ ارسکن	ہیلن کا ایک شادی شدہ دوست
۷۔جیکی ایفلک	ہیلن میں دلچسپی لینے والا ایک اور شخص
۸۔ آئرین ریڈ	میجر ہیلی ڈے کی بیٹی، برطانیہ میں نووارد
۹۔ گائلس ریڈ	آئرین کا شوہر
۱۰۔ للی کمبلے	میجر ہیلی ڈے کی سابق ملازمہ
۱۱۔ ایڈتھ پیگٹ	میجر ہیلی داے کی ایک اور سابق ملازمہ
۱۲۔ لونی	عہد طفلی میں آئرین کی آیا جو سوئزرلینڈکی باشندہ تھی

وغیرہ

عنوانات

ملکہ اسرار اگاتھا کرسٹی

۱۔ مکان	12
۲۔وال پیپر	36
۳۔چہرہ ڈھانپ دو	70
۴۔ ہیلن	92
۵۔ تحت الشعور	113
۶۔ سراغ	158
۷۔ڈاکٹر کینیڈی	192
۸۔ واہمہ	233
۹۔ نامعلوم سبب	255
۱۰۔ عجیب پاگل پن	285
۱۱۔ وہ شخص	308
۱۲۔ للی کمبلے	356

۱۳۔ والٹر فین	364
۱۴۔ ایڈتھ پیگٹ	383
۱۵۔ ایک پیشہ	416
۱۶۔فرماں بردار بیٹا	427
۱۷۔ رچرڈ ارسکن	449
۱۸۔ کچھ نئے حقائق	505
۱۹۔ مشورہ	520
۲۰۔ مقتولہ	532
۲۱۔ جیکی ایفلک	553
۲۲۔ ملاقات	598
۲۳۔ کون	640
۲۴۔ حیوانی پنجہ	678

اختتامیہ

ملکہ اسرار اگاتھا کرسٹی

ایک تعارف

بین الاقوامی تنظیم یونیسکو کے مطابق دنیا کی چند سب سے زیادہ بکنے اور ترجمہ ہونے والی کتابوں میں سر فہرست، مقدس انجیل، قرآن کریم، شیکسپیئر کے ڈرامے اور اگاتھا کرسٹی کے ناول ہیں۔

اگاتھا کرسٹی کے جاسوسی ناول دنیا کی تقریباً ۷۹ زبانوں میں ترجمہ ہوئے ہیں اور ان کی تعداد فروخت تقریباً ایک کروڑ سے بھی زیادہ ہے۔ ظاہر ہے

ایسی لامتناہی، مستقل اور متواتر مقبولیت کا سبب سوائے حقیقی معیار اور

معراج فن کے اور کچھ نہیں ہو سکتا۔

اگاتھا کرسٹی کے ناول عام جاسوسی ناولوں سے قدرے مختلف ہوتے

ہیں۔ بیحد پاکیزہ اور مخرب اخلاق عکاسیوں سے پاک، محبت کے دلفریب

اور عام انسانی جذبوں کے جال سے بنے ہوئے یہ ناول جاسوسی اور سراغ

رسانی کے شاہکار تسلیم کیے جا چکے ہیں۔ ان کے ناولوں میں انسانی

نفسیات کے پراسرار چیستاں بیحد حیران کن ہوتے ہیں اور شش و پنج میں

مبتلا قاری اس وقت تک حیران اور محو تماشا رہتا ہے جب تک ناول

کے آخری صفحہ پر قاتل کے چہرے سے نقاب نہیں اٹھ جاتی۔

ممکن ہے عام جاسوسی ناول پسند کرنے والوں کو اگاتھا کرسٹی کے

ناول سست رفتار، گنجلک اور سنسنی خیزی سے عاری محسوس ہوں لیکن

ایسے افراد جو شطرنج کا کھیل پسند کرتے ہیں ان کے لیے اگاتھا کے ناول

ناقابل ترک عادت بن جاتے ہیں۔

ملکہ اسرار، اگاتھا کرسٹی کے مداحوں میںممتاز ترین اور مشہور ہستیاں

شامل ہیں۔ پنڈت جواہر لال نہرو، ونسٹن چرچل، مادام کیوری، آئنسٹائن،

شرمیلا ٹیگور وغیرہ۔ لیکن ان کے ناولوں کو پڑھنے والوں کی کثیر تعداد میں

عام انسان شامل ہیں، جن میں گھریلو خواتین کا طبقہ سب سے بڑا رہا ہے۔

دنیا کے جاسوسی ادب میں شرلاک ہومز کے بعد سب سے زیادہ مقبول

جاسوس ہرقل پائرو اور مس مارپل ہیں اور ان کرداروںکی خالق اگاتھا کرسٹی

ہیں۔ زیر نظر ناول مس مارپل کا ناول ہے۔ یہ ناول اگاتھا کرسٹی نے

اپنے انتقال سے کئی سال قبل لکھ کر رکھ دیا تھا اور یہ وصیت کی تھی کہ

اسے ان کے مرنے کے بعد شائع کیا جائے۔ لہٰذا یہ ناول اگاتھا کرسٹی کے

انتقال (١٩٧٦ء) کے بعد شائع کیا گیا اور اس طرح یہ ان کا آخری ناول

ہے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ مصنفہ نے اپنے اس ناول کے ساتھ یہ خاص اہتمام کیوں کیا تھا؟ اس کی وجہ ناول کی اشاعت کے بعد لندن کے ایک اخبار میں تبصرہ کرتے ہوے مبصر نے یہ بتائی تھی:

''اس نے اپنا سب سے اچھا ناول سب سے آخر میں پیش کرنے کے لیے محفوظ رکھا تھا''۔

حالانکہ اگاتھا کرسٹی کے کئی اور ناول ایسے ہیں جو جاسوسی اور سراغ رسانی کے معیار پر اس ناول سے کہیں زیادہ بلند اور دلچسپ ہیں لیکن ہر مصنف اپنی تمام تخلیقات میں سے کسی ایک تخلیق کو شاہکار کا درجہ دیتا

ہے اور اس ناول میں ایک عجیب انوکھی کشش ہے جو مجھے خود بھی ان کے

کسی اور ناول میں نہیں ملی۔

مجھے امید ہے کہ اردو داں خواتین و حضرات بھی اگاتھا کرسٹی کے

ناولوں کے ترجموں کو بالخصوص اس ترجمے کو پڑھیں گے اور پسند کریں

گے۔